



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسئلہ الازار کی نماز کے متعلق بھی بیان کریں کہ اس کی نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟ اگر ہو جاتی ہے تو اس کی دلیل کیا ہے؟ جب کہ ٹخنوں سے نیچے کپڑا کے متعلق حکم ہے کہ «فنی الثار» کیا ماری کپڑا میں نماز ہو جاتی ہے۔ علماء حجاز کہتے ہیں کہ نماز ہو جاتی ہے لیکن کوئی صریح دلیل نہیں پیش کی۔ یہ فتویٰ الشیخ عبدالعزیز بن باز کا ہے۔ باقی آدمی گناہ گار ہے اور جو حدیث نماز کے مانع ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے اس کو کہا کہ جا کر وضو کر جس نے تین بار وضو کیا، تو اس حدیث کو امام منذری نے ضعیف کہا ہے۔ اور علامہ مبارکپوری نے اس کو حسن کہا ہے اور امام نووی نے اس کو علی شرط المسلم کہا ہے۔ اور شیخ البانی نے بھی اس کو ضعیف کہا ہے۔ وضاحت سے آگاہ کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث حسن ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ایک مرتبہ ایک آدمی تہنڈ لٹکائے نماز پڑھتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا جا اور وضوء کرو وہ گیا اور وضوء کر کے آگیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ ”جا اور وضوء کر“ وہ پھر گیا اور وضوء کر کے آیا، اس پر ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اسے کس سبب سے وضوء کا حکم دیا ہے۔ فرمایا کہ ”یہ اپنا تہنڈ لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ جس کا ذکر بلند ہے تہنڈ لٹک کر نماز پڑھنے والے کی نماز کو قبول نہیں کرتا۔“ (البداء، کتاب الصلاة، باب الاسباب فی الصلاة مراعاة المحتاج، ص: 477، ج: 2- ذکرہ البیہقی فی مجمع الزوائد: ج: 5، ص: 145، وقال رواہ أحمد ورجالہ رجال الصحیح)

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02

محدث فتویٰ